
McGill University Library
3 102 905 571 M

Nizami Raufi Shah

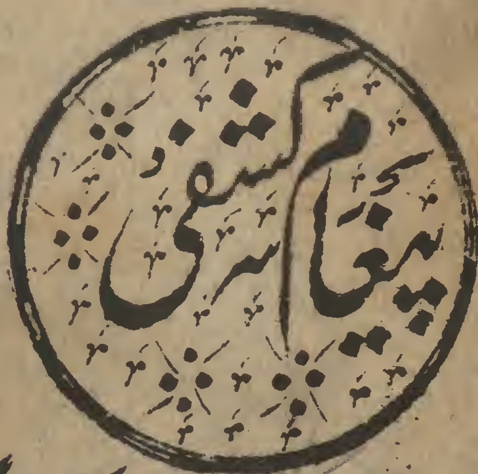
بسم اللہ الرحمن الرحیم

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا

Tahrik-i Ittihad-i Islami

تحریک اتحاد اسلامی حصہ سوم

یا



ملنے کا پتہ:- سیرت آفس - مکان نمبر ۲۵ - اسپارکس اسٹریٹ رنگون

(باہتمام محمد ابراہیم منیجر ندشیر برقی پریس طبع شد)

مکرمی ....

السلام علیکم رحمۃ اللہ و برکاتہ'

آپ کو یہ کتاب ارسال کیجاتی ہے - آپ اس کو پڑھکر چالیس
مسلمانوں کو سنائیں - اور اُن کو بتادیں کہ یہ رسالہ صرف اس شخص کو
مفت دیا جائے گا جو یہ تحریری وعدہ کرے گا کہ وہ اسکو پڑھکر چالیس
مسلمانوں کو سنائیگا اور انمیں سے بھی ہر ایک سے تحریری وعدہ لے لیگا
تاکہ وہ بھی ایسا ہی کریں - اس سے ہم اپنے تفرقات کو مٹا کر متحد و متفق ہو جائیں گے

فقط والسلام

نیاز آگیں -

عبد الرؤف

۷۸۶ — ہو الکل! — یا معین!!

تحریک اتحادِ اسلامی

مسلمانو! قرن اولیٰ کا زمانہ آجائے گا

تم دریافت کروگے کہ وہ زمانہ کب آئیگا جبکہ مسلمان دُنیا کے وارث ہو جائیں گے۔ زمانہ کہتا ہے کہ تم میری طرف کب آ رہے ہو تاکہ دُنیا تمہارے لئے مسخر ہو جائے جسقدر اور جس سرعت کیساتھ تم قدم اٹھاوگے اور اپنی حالت کو تبدیل کرنیکی کوشش کروگے اور اُسوہ حسنہ حضرت محمد مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرکے اپنی زندگیوں میں انقلاب پیدا کراوگے، وہی وقت ہوگا کہ تم دُنیا کے وارث قرار دئے جاؤگے۔ اور جنت کے دروازے تمہارے لئے کھولدئے جائیں گے۔ مسلمانو! اُسوہ حسنہ ہادیٔ عالم رحمۃ للعٰلمین پر عمل شروع کرو جسوقت تم میں حضرت ابوبکر صدیقؓ۔ حضرت عمر خطابؓ۔ حضرت عثمانؓ۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی صفت پیدا ہو جائیگی۔ یہ تمام زمانہ بدل جائیگا۔ ذلت دور ہو جائیگی۔ دُنیا کے فتنہ وفساد مٹ جائینگے امن امان کا زمانہ ہوگا۔ پھر ایک یک روز میں ہزاروں انسانوں کو حلقہ بگوش اسلام ہوتے ہوئے دیکھوگے۔ پھر دُنیا کے تخت و تاج تمہارے قدموں میں ہونگے۔ کیا مسلمانو! اسطرف آؤگے؟ کیا صحابہؓ کیطرح اپنا جان و مال حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے وقف کرینگے جب ایسا ہوگا اسوقت متحد بھی ہو جاؤگے اور قرن اوّل کا زمانہ بھی آجائیگا:۔

خادم:۔ کشفی شاہ نظامی

۷۸۶ ھو الکمل یا معین!

تحریک اتحادِ اسلامی
یوگوسلاویہ کے مسلمان میدانِ عمل میں

جنگ عظیم کے بعد یوگوسلاویہ میں کئی علاقوں کو ملاکر ایک حکومت قائم ہوئی۔ اس وقت وہاں کے مسلمانوں کی آنکھیں کھلیں۔ اور اُنہوں نے دیکھا کہ پرچم اسلام جو ان کی دیواروں پر لہراتا تھا وہ اب قونیہ کی سرزمین میں نظر آتا ہے۔ تو اُن میں حرکت پیدا ہوئی۔ اُن کے علماؤں نے کفر کے فتوے نہیں دئے۔ اُن کے رہنماؤں نے ذاتی اغراض کی خاطر فرقہ بندی کی دعوت نہیں دی بلکہ اُن کے لیڈر مشائخ اور رہنما متحد ہوگئے۔ اور انہوں نے قوم کو اتحاد کی دعوت دی اور سب کو ایک مرکز لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کے نیچے جمع کردیا۔ آخر حکومت نے اُن کے اتحاد کو دیکھا اور اُنکو ہر قسم کی مذہبی آزادی حاصل ہوگئی۔ اب اُنکی شرعی عدالت قایم ہوگئی ہے۔ کیا ہندوستان کے مسلمانوں کی بھی کوئی شرعی عدالت قائم ہے۔ آہ نااتفاقی پر جسقدر ہوسکے آنسو بہاتے رہو۔ اگر ہوسکے تو عبرت حاصل کرو اور متحد ہوجاؤ۔

(خادم:- کشفی شاہ نظامی)

۷۸۶ نمبر الکل یا معین

تحریکِ اتحادِ اسلامی

مسلمانو! یقین پیدا کرو!

تاکہ تمہارے قلب مطمئن ہوجائیں۔ اور ان کے اندر ایمانی قوت کی شمع روشن ہوجائے تاریک قلب نورٌ علیٰ نور ہوجائیں۔ یہ اسی وقت ہوگا جب تم ہادیٔ عالم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اپنا جان و مال وقف کردوگے اور تمہاری زندگی کا مقصد صرف خدا اور اسکا حبیب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہوگا۔ جب یہ یقین تم میں پیدا ہوجائیگا جب تم اس راز کو سمجھ جاؤ گے کہ خدا نے خرید لیا ہے مومنوں سے ان کے نفسوں اور مالوں کو جنت کے بدلے میں تو تمہاری حالت بدل جائیگی۔ ذلت کے ایام ختم ہوجائیں گے۔ رحمت باری کا نزول شروع ہوجائیگا!

مسلمانو! اسطرف متوجہ ہوجاؤ تاکہ تمام مسلمان متحد ہوجائیں۔

(خادم: کشفی شاہ نظامی)

۷۸۶ هوالکل یامعین!!

تحریک اتحادِ اسلامی

مسلمانو! خدا کے ہو جاؤ!

خدا تمہارا ہو جائے گا۔ تم اُس کے آگے سر سجدہ میں ڈالدو۔ وہ تمکو سر بلند کر دیگا۔ تم صراطِ مستقیم کی طرف بڑھو وہ تمام شیطانی روکاوٹوں کو دُور کر دیگا۔ تم اس کے حکم پر عمل کرو۔ دُنیا تمہارے حکم پر لبیک کہیگی۔ تم تقویٰ اختیار کرو۔ وہ اپنی رحمت نازل کریگا۔ تم متحد ہو جاؤ۔ وہ برکت دیگا۔ تم فرقہ بندی کو چھوڑو۔ وہ تمہاری ذلت کو دُور کر دیگا۔ تم اسکے حبیب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اپنا جان و مال قربان کرو۔ وہ تم کو دنیا کا وارث بنا دیگا۔ اور فلاح حاصل ہو جائے گی۔

مسلمانو! غور کرو اور خدا کے ہو جاؤ

(خادم: کشفی شاہ نظامی)

۷۸۶ هو الکل یا معین !!

تحریک اتحادِ اسلامی

مسلمانو! بزدل مت بنو

تم کمزور ہو۔ اسلئے کہ نا اتفاقی نے تمکو کمزور کر رکھا ہے۔ اسلئے کہ فرقہ بندی کے باعث تمہاری ہوا اکھڑ چکی ہے۔ اس لئے تم ایک دوسرے پر کفر کے فتوے دیتے ہو۔ اسلئے کہ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور خون اور ہڈی کی لڑائی میں مشغول ہو۔ پھر زمانہ تمکو ٹھوکر نہ مارے تو کیا کرے۔

اگر چاہتے ہو کہ یہ بزدلی دور ہو۔ اگر چاہتے ہو کہ دنیا تمہاری عزت کرے تو میدان عمل میں آؤ۔ اپنی حالت کو بدل ڈالو۔ اپنے اندر ایک انقلاب برپا کرو۔ یہ وہ انقلاب ہو کہ تم متحد ہو جاؤ۔ اور تم میں اتحاد و اتفاق ہو جائے اور تم میں محبت ہو اور تم بھائی بھائی بن جاؤ تمہاری بزدلی دور ہو جائیگی۔ کیا مسلمانو! اسپر عمل کروگے؟

خادم:۔ (کشفی شاہ نظامی)

۷۸۶ ہوالکل یامعین!

تحریک اتحاد اسلامی

مسلمانو! حبش سے عبرت حاصل کرو

جو قوم آنے والے وقت کیلئے تیار نہیں ہوتی اور اپنی حالت کو نہیں بدلتی۔ اس کا ایسا ہی حشر ہوتا ہے۔ جو اہل حبش کا ہوا۔ شاہ حبش اور اسکی قوم میں جبوقت تک فداکاری رہی اور جذبہ حب وطن سے سرشار رہے اور متحد ہو کرکے دشمن کا مقابلہ شروع کیا تو اٹلی کو عدوہ اور ادگریٹ سے آگے بڑھنے کی جرأت نہ ہوئی مگر جب رشوت کا بازار گرم ہوا سرداروں نے نمک حرامی شروع کی تو ایک ماہ ہی میں حبشہ کا رنگ بدل گیا۔ اور شاہ حبش کو ملک چھوڑ کر بھاگنا پڑا۔ اور جن طاقتوں اور لیگ کے وعدوں پر جو بھروسہ کیا تھا وہ کام نہ آئے اور اسی بھروسہ پر حبش کا خاتمہ ہو گیا۔

مسلمانو! وہی قوم زندہ رہ سکتی ہے اور اسی کو زندہ رہنے کا حق ہے جو [illegible] وقت کا [illegible] ہے جو ایسا کرتے نہیں۔ اُن کا وہی

حشر ہوتا ہے جو اہل حبش کا ہؤا۔

کیا مسلمان اس پر غور کریں گے۔ کیا عبرت حاصل کریں گے۔ کیا آنیوالے زمانہ کے لئے متحد ہو کر کے عملی کام کرینگے؟

مسلمانو! زمانہ بدل رہا ہے۔ تم بھی اپنی حالت کو بدلو اور اتحاد و اتفاق کر کے متحد ہو جاؤ!

(خادم۔ کشفی شاہ نظامی)



۷۸٦ — ہوالکل — یامعین!!

تحریک اتحاد اسلامی

مسلمانو! کسی پر بھروسہ مت کرو

آج سے نو سال قبل صدائے کشفی میں پیغام بیداری کے ذریعہ پیغام دیا گیا تھا کہ مسلمانو! سوائے خدا کے کسی پر بھروسہ مت کرو۔ آج یہی مسٹر محمد علی جناح مسلمانوں کو تلقین کر رہا ہے۔ یہی آج مولانا ظفر علی خان اتحاد ملت کے پلیٹ فارم پر صدا بلند کر رہا ہے کہ مسلمانو! متحد ہو جاؤ۔ اپنی تنظیم کر لو۔ نہ کانگرس کی طرف جاؤ۔ نہ ہندوؤں اور سکھوں پر بھروسہ کرو اور نہ سرکار کا دامن پکڑو۔ خدا پر بھروسہ کرو۔ اپنی تنظیم کرو۔ متحد ہو جاؤ۔ اپنی طاقت کو کام میں لاؤ۔ جب تم متحد ہو جاؤ گے۔ جب تم میں اتحاد ہو جائے گا۔ جب تم میں سے تفریق جاتی رہے گی۔ جب تمہاری آواز ایک ہو جائیگی۔ اسوقت ہر جماعت خود تعاون کے لئے تمہاری طرف بڑھیگی۔ جب تک متحد نہ ہو گے اغیار کا شکار ہوتے رہو گے؟

کیا مسلمانو! خیال کرو گے۔ غور اور تدبر سے کام لوگے اور متحد ہو کر قدم اٹھاؤ گے؟

خادم:۔ کشفی شاہ نظامی

۷۸۶ ہوالکل یامعین!!

تحریکِ اتحادِ اسلامی

مسلمانو! وقت آگیا۔ تیار ہو جاؤ!

کیونکہ اب وہی قوم زندہ رہ سکیگی جو متحد ہو جائے گی جس میں اتفاق ہو گا جسکا مرنا جینا قوم سے وابستہ ہوگا۔ جو قوم متحد نہ ہوگی وہ آنیوالے ایام میں زندہ نہیں رہ سکتی۔

مسلمانو! تم ایک ملت وحدت ہو۔ تم کو خدا نے بھائی بھائی بنایا ہے۔ تم وہ وقت آنیسے قبل جو کہ آرہا ہے۔ ایسے زمانہ سے پہلے اور وہ روز آنے سے پہلے جبکہ زمانہ کی گردش کا چکر آئے۔ تم متحد ہو جاؤ۔

مسلمانو! ابھی سے تیار ہو جاؤ تاکہ قدرت ربانی اپنے فضل و کرم سے تمہاری ذلت کو دور کرے اور فلاح ہو جائے۔

(خادم:۔ کشفی شاہ نظامی)

۷۸۶   ہوالکل   یا معین!

تحریکِ اتحادِ اسلامی

مسلمانو! منظم ہو جاؤ

تاکہ تم کو متحدہ قوت حاصل ہو جائے۔ اپنے بکھرے ہوئے شیرازہ کو یکجا کر لو۔ تاکہ تمہاری قوت پارہ پارہ نہ ہو سکے۔ اپنی تنظیم کر لو۔ اور سب ایک مرکز پر آجاؤ۔ کیونکہ تم اُمتِ واحد ہو اور تمہارا کام سب کو متحد کرنا۔ دنیا میں امن وامان قائم کرنا ہے۔ یہ اُسی وقت ہو گا جب تم خود متحد ہو جاؤ گے۔ جب تم خود اتفاق کر لو۔ جب تم بھائی بھائی بن کر خدا کی رسی کو مضبوط پکڑ لو گے۔ پھر تمہاری ذلت دور ہو جائیگی۔ اور تم فلاح حاصل کر لو گے۔

کیا مسلمانو! متحد ہونے کی کوشش کرو گے۔ کیا منظم ہو جاؤ گے؟ تمہارا عمل اس کا جواب ہو گا۔

(خادم: کشفی شاہ نظامی)

۷۸۶ — بعونہٖ الکل — یا معین!

تحریکِ اتحادِ اسلامی

مسلمانو! باطِل سرنگوں ہوجائیگا!

کیونکہ جب حق آجاتا ہے تو باطل بھاگ جاتا ہے۔ حق اسوقت آتا ہے جب شیطانی قوتوں کو شکست دینی ہوتی ہے۔ کفر و تفریق۔ حسد۔ بغض اور نااتفاقی کی شکل میں مسلمانوں کے اندر یہ شیطانی قوتیں کام کر رہی ہیں۔ اور ان شیطانی طاقتوں نے مسلمانوں کو ذلیل کر رکھا ہے۔ اب ان شیطانی طاقتوں کو شکست دینے کے لیۓ اتحادِ اسلامی کی قوت مسلمانوں میں حرکت کر رہی ہے جسوقت مسلمانو نے متحدہ قوت کے ساتھ اتحاد کر کے نااتفاقی کو مٹا دینے کی کوشش شروع کی۔ حق مسلمانوں کی حمایت کیلیۓ آگے بڑھیگا۔ باطل اس وقت سرنگوں ہوجائے گا۔ مسلمانوں کو ذلت سے نجات حاصل ہوجائے گی۔ اگر مسلمان چاہتے ہیں کہ باطل سرنگوں ہوجائے تو مسلمانوں کو اتحاد کی طرف آجانا چاہیے فرقہ بندیاں۔ کفر و تفریق۔ حسد۔ بغض سب کو مٹا دینا چاہیۓ۔

آؤ مسلمانو! اس پر عمل کرو!

(خادم:۔ کشفی شاہ نظامی)

۷۸۶ ہوالکل یامعین!!

تحریک اتحادِ اسلامی

شام کے مسلمان لیڈران میدان عمل میں

جس یوم سعید سے اتحاد اسلامی کی آواز اسلامی دُنیا میں بلند ہوتی ہے۔ اسی روز سے مسلمانوں کی ذلت کے ایام ختم ہونے شروع ہوئے ہیں۔

شام کے مسلمان جو فرانس کے استبدادی پنجے میں جکڑے ہوئے تھے۔ متحد ہو گئے اور اُنہوں نے جبر کی طاقت سے رہا ہونیکی کوشش شروع۔ آخر آج فرانس کے نمائندوں کو شام کے مسلمانوں کے مطالبات کے سامنے سرجھکانا پڑا اور اس نے شام کی آزادی کا مطالبہ تسلیم کرلیا۔

اگر شام کے مسلمان اسطرح متحد رہے اور اُنہوں نے اسیطرح اتحاد کو قائم رکھا تو ہمیشہ کیلئے وہ جبر و استبداد سے آزاد ہو جائیں گے۔ کیونکہ اتحاد میں ایسی ہی برکت ہے کہ اتحاد کے سامنے ہر جبر و استبداد ختم ہو جاتا ہے۔ مسلمانو! تمہاری ہر ایک بیماری کا علاج **اتحاد** ہے۔

(خادم:۔ کشفی شاہ نظامی)

۷۸۶ ہوالکل یامعین!!

تحریکِ اتحادِ اسلامی

مسلمانو! قرنِ اوّل کا زمانہ آجائیگا

جب تم متحد ہو جاؤ گے جب فرقہ بندی کو ترک کر دو گے جب بغض و حسد دُور ہو جائیگا اور اسوہ حسنہ ہادیٔ عالم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل شروع کر دو گے جب صراطِ مستقیم کی طرف آجاؤ گے رحمتِ الٰہی کے دروازے کھل جائینگے جس وقت تمہارا جان اور مال صرف خدا اور اسکے حبیب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ہو جائیگا جسوقت تم لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کو سمجھ جاؤ گے کہ تمہاری زندگی کا مقصد صرف نسل انسانی کو پیغام توحید و رسالت ہی پہونچانے کا اور تم اسپر عمل شروع کر دوگے تو قرنِ اول کا زمانہ آجائیگا اور تمہاری ذلت کے ایام ختم ہو جائینگے۔

کیا مسلمانو! اسکے لئے تیار ہو؟

خادم :- (کشفی شاہ نظامی)

۷۸٦ — ھوالکل — یا معین!

تحریک اتحاد اسلامی

مسلمانو! زمین کے وارث تم ہو

مگر آج تمہاری نااتفاقی کے باعث غیر اس پر قابض ہوگئے ہیں اور تم اغیار کی ٹھوکریں کھا رہے ہو۔ ہر بجلی جو گرتی ہے وہ تمہارے ہی خرمن پر گرتی ہے۔ اس کا باعث یہی ہے کہ تم متحد نہیں ہو۔ اگر آج بھی تم عہد کر لو کہ اپنے فروعی اختلافات مٹا کر ایک مرکز پر جمع ہو جاؤ گے تم رحمت ربانی کا فضل تمہاری طرف بڑھیگا اور جس وقت تم خدا کے لیے وقف ہو جاؤ گے تو خدا تم کو زمین کا وارث کر دیگا۔

مسلمانو! تم خدا کے ہو جاؤ گے۔ خدا تمکو زمین کا وارث بنا دیگا۔ کیونکہ خدا کے نیک بندے ہی اس زمین کے وارث ہوں گے۔ آج صرف تمہاری نااتفاقی کے باعث اغیار قابض ہو گئے۔ تم اٹھو۔ درگاہ ربانی میں سر نیاز جھکا دو۔ خدا کے ہو جاؤ۔ پھر سب کچھ تمہارا ہو جائیگا۔ کیا مسلمانو! نااتفاقی کو ترک کر دو گے؟

(خادم: مستغنی شاہ نظامی)

۷۸۶ — ھو الکل — یامعین!

تحریکِ اتحادِ اسلامی

مسلمانو! اپنی حالت بدل ڈالو!

تاکہ خدا تمہاری حالت بدل دے اور تمہاری کمزوری کو دور کردے اور تم خدا کے فضل سے متحد ہوجاؤ کیونکہ اتحاد میں برکت ہے جس سے ذلت دور ہوجاتی ہے جب ذلت دور ہوجائے گی۔ فلاح حاصل ہوجائیگی۔ خرابیوں اور برائیوں کا سدباب ہوجائیگا۔ اور اسوقت دنیا کے گیت گائے جائیں گے۔ فتنہ وفساد دور ہوجائیگا۔ لوگ اطمینان کی زندگی بسر کریں گے۔ مگر یہ سب کچھ اس وقت ہی ہوگا جب مسلمانو! تم اپنی حالت کو بدلو۔ کیا ایسا کرنے کے لئے تیار ہو؟ کیا تم آپس کی نااتفاقی مٹا کر کے ایک ہوجاؤگے۔ کیا اپنی تنظیم کرلوگے۔ کیا متحد ہوجاؤگے؟ اگر ایسا ہوا۔ اگر تم نے اسپر عمل کیا تو خدا روحانی دینی اور دنیوی تمام راہیں تمہاری کشادہ کردیگا۔

(خادم:۔ کشفی شاہ نظامی)

۷۸۶ — ہوالکل — یامعین !!

تحریک اتحادِ اسلامی

زندہ باد ملّت اسلامیہ

قدرت ربّانی نے چاہا کہ مسلمان متحد ہو جائیں تو اس کے سامان غیب سے ہو گئے۔ ملت اسلامیہ جو پارہ پارہ ہو چکی تھی۔ اور جس نسلی امتیاز کو اسلام نے مٹایا تھا اور جس تفریق سے خدا وحدہٗ لاشریک نے منع کیا تھا اور جس سے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے روکا تھا کہ مسلمانوں ایکدوسرے کے خلاف نہ ہونا۔ وہی خون اور ہڈی کی جنگ مسلمانوں میں برپا ہو گئی۔ ایسے وقت میں جبکہ یہ سب کچھ ہو رہا ہو۔ کہ ایک جماعت دوسری کے برخلاف ہو۔ ہر طرف نااتفاقی کے بادل برس رہے ہوں۔ تاریکی ہر طرف چھائی ہوئی ہو۔ ایسے ہی وقت میں تحریک اتحاد اسلامی کی آواز بلند ہوئی جسکو ابھی ایک سورات کا ہی زمانہ ہوا ہے کہ یہ آواز ایک سورات کے اندر تمام دنیائے اسلامی میں گونجی اور ملت اسلامیہ کا ہر ایک فرزند لبیک لبیک کہتا ہوا بیدار ہونے لگا۔

اتحاد اسلامی کی آواز نے نااتفاقی کو مٹانا شروع کیا اور قدرت ربانی نے اپنے بندوں کے

دلوں میں اتحاد اسلامی کی لہر پیدا کر دی۔ کہ آج ہر طرف سے اتحاد اتحاد کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں۔

مسلمانو! یہی اتحاد کی آوازیں ایک آنیوالے زمانہ کی خبر دے رہی ہیں۔ صبح کاذب کا وقت ختم ہونے والا ہے۔ صبح صادق کا وقت قریب آگیا ہے کیونکہ دنیا اسلام کے نور سے منور ہونے والی ہے۔ ہر بلندی اور پستی سے خشکی اور تری سے آبادی اور ویرانی سے اللہ اکبر کی صدائیں بلند ہونے والی ہیں اور نسلی انسانی کا مقصد جو اس دنیا میں آنے کا ہے۔ وہ پورا ہونے والا ہے۔ اسلئے ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس آواز کو ہر ایک مسلمان تک پہنچادے تاکہ تمام مسلمان لوائے الحمد کے سایہ میں کھڑے ہو جائیں۔ اور توحید و رسالت کا پیغام لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ نسل انسانی کو پہنچایا جائے۔ اور تمام پکار اٹھیں۔ "زندہ باد ملت اسلامیہ"۔

خادم:۔ (کشفی شاہ نظامی)

۷۸۶ — ھو الکل — یا معین !!

تحریک اتحادِ اسلامی

مسلمانو! دُنیا کو مسخر کر سکتے ہو!

کیا دُنیا تمہارے لئے بنائی گئی ہے۔ اور دُنیا کے تم ہی وارث ہو۔ مگر نااتفاقی کے باعث تم سے یہ حق اغیار نے چھین لیا اور تم در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہو گئے ہو۔ انسانی زندگی کیلئے محکومی آخری ذلت ہے جس کے بعد اور سب ذلتیں ہیچ ہیں۔ اگر تم اب بھی کلام الٰہی قرآن مقدس پر تدبر کرو۔ غور کرو اور عقل سلیم کو استعمال میں لاؤ۔ اور تمکو معلوم ہو جائے گا کہ جس قوم کے پاس کلام الٰہی قرآن شریف جیسی مقدس کتاب ہو۔ وہ قوم کبھی ذلت میں رہ سکتی ہے ہرگز نہیں کبھی نہیں۔ مگر باوجود اس کے مسلمان ذلت پر ذلت برداشت کر رہے ہیں۔ اسکا باعث یہی ہے۔ اسکا سبب یہی ہے کہ مسلمانوں نے قرآن شریف پر تدبر نہیں کیا۔ قرآن شریف کو پڑھا مگر عمل نہیں کیا۔ قرآن شریف ریشمی غلافوں اور الماریوں میں رکھا مگر استعمال نہیں کیا۔ حتیٰ کہ اصحابہؓ کے پاس یہی قرآن شریف تھا جس کے باعث شتربانی کرتے کرتے دُنیا کے حکمران ہو گئے تھے اور دُنیا کو امن و امانِ علم اور تہذیب اسلامی سے منور کر دیا تھا

اور تمام نسل انسانی کو مساوات کا سبق دیدیا تھا - اور تقویٰ کو بزرگی قرار دیا تھا - مسلمانو! آج بھی قرآن شریف پر غور کرو - آج بھی اس پر عمل شروع کرو - پھر دیکھو تمہارے ہی ہاتھوں سے ایک ایک دن میں کئی علاقے مسخر ہوتے ہیں یا کہ نہیں - اور دُنیا کے وارث تم ہی بنتے ہو - یا نہیں -

مسلمانو! عمل کی طرف آؤ - قرآن شریف سے اپنا عمل شروع کرو - پھر دُنیا کے وارث بن جاؤ گے -

خادم :- (کشفی شاہ نظامی)

---

۷۸۶ ھوالکل یا حسین !!

تحریک اتحادِ اسلامی

مسلمانو! تقویٰ اختیار کرو !!

کیونکہ خدا نے تقویٰ کو ہی بزرگی کی علامت قرار دیا ہے - اگر تم مومن ہو تو تقویٰ ہی اختیار کرو تاکہ خدا کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں - خدا کی یاد میں مشغول ہو جاؤ - جسقدر خدا کا ذکر کروگے اسی قدر خدا تمہارے درجے بلند کریگا - اسلئے ہر مسلمان خدا کے احکام پر عمل کریگا

پُورا پُورا پابند ہو جائے۔ اور تفریق کو چھوڑ دے۔ فروعات کو ترک کر دے۔ اختلافات کے نزدیک نہ جائے۔

مسلمانو! تقویٰ اسی وقت کر سکتے ہو۔ جب تمہارے دل مطمئن ہوں۔ جب عین الیقین کے درجے پر پہنچ جاؤ۔ مگر تمہارے علماء، تمہارے لیڈر اور رہبر تو تمہارے دل کو مطمئن نہیں ہونے دیتے۔ انہوں نے فروعات کی دلدل میں تم کو پھنسا رکھا ہے۔ پھر تقویٰ کس طرح حاصل ہو آؤ! فروعات کے جھگڑوں کو ترک کر دو۔ آؤ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے مرکز پر سب مطمئن ہو کر کے متحد ہو جاؤ۔ اس وقت تقویٰ بھی حاصل ہو گا اور خدا تمہارے درجات بھی بلند کریگا۔ اور تمہاری ذلّت بھی دُور ہو جائیگی۔

مسلمانو! اس پر غور کرو۔

(خادم:۔ کشفی شاہ نظامی)

۷۸۶ ھوالکل یاھمین !!

تحریک اتحادِ اسلامی

مسلمانو! وقت قریب آرہا ھے

اور بہت قریب آگیا ہے کہ اگر تو نے یہ وقت آنیسے قبل اپنے افراد کو ایک مرکز پر جمع نہ کرلیا تو یاد رکھ اے مسلمان! کان کھول کر سن لے۔ آنکھوں سے پڑھ لے اور دیکھ لے۔ اور زبان سے دوسروں کو سنادے تو تیری تباہی اسپین کے مسلمانوں کیطرح یقینی ہے۔ اور اسوقت کوئی طاقت تجھکو تباہی سے نجات نہیں دلاسکیگی۔ کیونکہ اسپین کی تباہی بھی نااتفاقی کے باعث ہوئی تھی۔ اور اب بھی تم میں وہی نااتفاقی، فرقہ بندی، بغض وحسد اور کینہ برپا ہے۔ اگر تو اس تباہی سے بچنا چاہتا ہے تو مسجد شہید گنج سے سبق حاصل کر اور ایک مرکز پر آجا۔ بیشک تو تعداد میں کسی سے کم نہیں ہے۔ مگر تیری اس اکثریت میں قوت نہیں ہے۔ اس قوت کو نااتفاقی نے مٹا ڈالا ہے۔ تیرا ہر فرد منتشر ہے۔ ورنہ تو کسی سے قوت میں کم نہ تھا۔ اب بھی وقت ہے۔ اب بھی تم کو بار بار اسی واسطے پکارا اور جگایا جارہا ہے کہ تو بیدار ہوکر متحد ہوجائے اور اپنے منتشر افراد کو یکجا کرکے ایک ہوجائے جسطرح آج دوسری قوموں کے افراد متحد ہوکر

قوت عمل پیدا کرکے مہاجر دل قائم کر رہے ہیں۔ اور انگلستان کرکے ملٹری کالج قائم کر رہے ہیں تو بھی اپنے افراد کو عملی کام کی دعوت دے۔ تو بھی انکو حیدر کرارؓ اور خالدؓ کی قوت پیدا کرنے کی دعوت دے تاکہ تیرے بھی نوجوانوں میں عملی قوت پیدا ہو۔ اور وہ بھی مجاہد بنکر ملک و ملت کی خدمت کے لئے وقف ہوجائیں کیا تو یہ تعلیم اُن کو دیگا۔ کیا مسلمان عمل کے میدان میں آگے بڑھینگے۔ کیا نوجوان اپنے فرائض کو پہچانینگے کیا جسطرح دوسری قومیں جہالت کے میدان سے نکل کر علم کی دنیا میں آگئی ہیں۔ جسطرح دوسری قوموں میں تعلیم کے لئے لاکھوں کروڑوں روپے خرچ کئے جاتے ہیں۔ کیا اے مسلمانو! تم بھی تعلیم کیطرف اسیطرح بڑھو گے۔ کیا تمہارے امرا بھی میدان میں آئیں گے ؟

مسلمانو! ہنر اور تجارت میں دوسری قومیں بڑھی چلی جارہی ہیں مگر تم جسقدر بیکاری کی طرف قدم اٹھا رہے ہو۔ وہ اس تیزی سے بڑھ رہا ہے کہ تیرے افراد خود ہی اپنے خون کے پیاسے ہوجائینگے کیا اُن کی یہ پیاس بجھانے کے لئے سرمایہ دار مسلمان آگے بڑھینگے۔ کیا بیکار مسلمانوں کو باکار کرنے کی کوشش کرینگے۔ کیا مسلمانوں میں صنعت و حرفت ہنر و تجارت پیدا کرنے کیلئے عملی قدم اٹھائیں گے۔ اے سرمایہ دار مسلمانو! سنو۔ کہ یہ دنیا کا سرمایہ ہے۔ دنیا میں ہی اس کو کام پر لگادو۔ اور ایسے کام میں استعمال کرو کہ جس سے یہ سرمایہ بڑھتا چلا جائے۔ اگرچہ تم نہ ہوگے مگر سرمایہ باقی رہیگا۔ مگر اب سرمایہ ختم ہو جاتا ہے۔ اور تم باقی رہ جاتے ہو۔ پھر در در کی بھیک

تمہاری قسمت میں ہوتی ہے۔ یہ وقت آنے سے قبل اپنے سرمایہ کو صنعت و حرفت کے کارخانوں کی طرف منتقل کر دو اور وہاں بیکار مسلمانوں کو باکار بنانے کا کام شروع کر دو۔ مسلمانو! تم میں لیڈروں کی، پیروں کی، علماء کی کسی بات کی کمی نہیں ہے۔ ہر ایک چیز تم میں موجود ہے۔ مگر اتحاد تم میں نہیں ہے۔ تنظیم تم میں نہیں ہے۔ اور جب تک تم متحد نہیں ہو۔ تم کچھ بھی نہیں ہو۔ اگر تباہی اور بربادی سے محفوظ رہنا چاہتے ہو۔ اگر دنیا میں زندہ رہنا چاہتے ہو تو تو خدا کے فرمانبردار بن جا اور شمع رسالت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پروانہ بن جا اور اپنی قوت کو ایسا روشن کر کہ تمام مسلمان لبیک لبیک کہتے ہوئے ایک مرکز پر واعتصموا بحبل اللہ جمیعًا۔ پر آ جائیں۔ جب تیری ایمانی قوت میں اصحابہ کرامؓ کی طرح روحانیت پیدا ہو جائے گی۔ تو اس وقت در و دیوار سے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی صدا بلند ہو گی۔ دین کے متوالو! بیدار ہو جاؤ۔ لبیک لبیک کہتے ہوئے ایک مرکز پر جمع ہو جاؤ۔ تاکہ آنے والے وقت میں جو طاقت تمہاری طرف بڑھے وہ بھی تمہاری ہو جائے اور جس طرف تم بڑھو وہ بھی لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھتی ہوئی حلقہ بگوش اسلام ہو جائے۔

خادم:۔ کشفی شاہ نظامی

۷۸۶ — ہو الکل — یا معین!!

تحریک اتحادِ اسلامی

علمائے کرام اور ائمہ مساجد کو دعوت عمل

آپکا کام امت کی رہنمائی ہے۔ اور مسلمانوں کو صراط المستقیم کی ہدایت کرنا آپکا فرض ہے۔ فرقہ بندی کو دور کرنا آپکا کام ہے۔ مسلمانوں سے تفریق کو دور کرنا اور اخوۃ المومنین کا سبق پڑھانا آپکے ذمہ ہے تاکہ تمام مسلمان بھائی بھائی بن جائیں اور نا اتفاقی کی باعث جو ذلت ان کی ہو رہی ہے وہ دور ہو جائے۔

اسلئے میں آپ سب کی خدمت میں اپیل کرتا ہوں کہ آپ اب حجروں سے باہر آئیے۔ اب خاموشی کا وقت نہیں رہا۔ اب چلہ کشی کا زمانہ ختم ہو چکا ہے۔ سونے کے ایام رخصت ہو گئے۔ بہت وقت بیکار ہی میں ضائع کر دیا۔ اب بیدار ہو جائیے۔ حجروں سے باہر آجائیے۔ اب آپکی رہنمائی کی ضرورت ہے مسلمان میدانِ عمل میں آچکے ہیں۔ مجاہد صف بندی میں مشغول ہیں۔ انہوں نے اپنے تفرقے مٹا دئے ہیں۔ کیونکہ وہ سمجھ گئے ہیں کہ تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ اب آپ اپنی صف بندی کرنے تمام علمائے کرام اور ائمہ مساجد ایک مرکز پر آجائیں۔ اپنے اختلافات ترک کر دیں۔ اور رہنماکاران کی صف اول میں کھڑے ہو جائیں اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی

حالات بیان کر کے رہنا کاروں کے دلوں میں جوش ایمانی پیدا کریں اور سپہ سالار بن کر رہنمائی کریں۔

کیا علماء کرام اور ائمہ مساجد مجاہد بن کر حجروں سے باہر آئیں گے کیونکہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سپہ سالار بھی تھے۔ مجاہد بھی تھے۔ رہنا کار بھی تھے۔ سپاہی بھی تھے۔ اپنے اسوۂ حسنہ حضور پر نور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرے

خادم:۔ کشفی شاہ نظامی

---

۷۸۶ ہو الکل! یا معین!!

تحریک اتحاد اسلامی

علمائے کرام و ائمہ مساجد غور کریں!!

اور مسلمانوں کو غور کرنے کی ہدایت کریں۔ اپنے وعظوں اور خطبوں میں مسلمانوں کو تلقین کریں کہ فروعی اختلافات کی اسوقت ضرورت نہیں ہے۔ اسوقت سب بھائی بھائی بن جاؤ اسوۂ حسنہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کر کے اپنی ایمانی قوتوں کو روشن کرو۔ اُمید ہے کہ علمائے کرام اور ائمہ مساجد بہت جلد اسطرف متوجہ ہوں گے کہ یوم النبیؐ کے ایام تک

مسلمانوں میں ایمانی قوت کو روشن کر دینگے۔ اور خود مسلمانوں کی رہنمائی کیلئے میدانِ عمل میں آ جائیں گے۔ اور رضا کاروں کی رہنمائی کرینگے۔ تاکہ ہر ایک رضا کار کے دل کے اندر حضرت محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلم کی ایسی محبت پیدا ہو جائے کہ تمام دُنیا کی محبتیں کٹ جائیں کیا علمائے کرام اور ائمہ مساجد حجروں سے باہر آئیں گے۔ کیا وہ رضا کاروں کی پہلی صف میں کھڑا ہونا گوارا کرینگے۔ کیا وہ حضرت محمدؐ کے سپاہی بنکر میدان میں آئیں گے۔ کیا اسلام کا جھنڈا لہراتے ہوئے آگے بڑھیں گے۔ اور یوم النبیؐ کا روز قریب آگیا ہے۔ آمیں رضا کاروں کی رہنمائی فرمائیں گے۔ تاکہ دنیا حب رسول حضرت محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلم کا نظارہ دیکھ لے۔ اُمید ہے کہ ہر مسجد اور ہر حجرہ سے لبیک کی صدائیں بلند ہوں گی اور علمائے کرام اور ائمہ مساجد عشق رسول اللہ میں پروانہ وار نثار ہونے کے لئے مسلمانوں کی رہنمائی کے لئے آگے بڑھیں گے۔

مسلمانو! جب علماء کرام اور ائمہ مساجد نے اس پر عمل کیا۔ اُسی روز ذلت کے دروازے بند ہو جائیں گے۔ اور مسلمانوں پر رحمت الٰہی کا نزول شروع ہو جائیگا اور تمام مسلمان بھائی بھائی بن جائیں گے۔

(خادم:۔ کشفی شاہ نظامی)

۷۸۶ ہوالکل یامعین!!

تحریک اتحاد اسلامی

زندہ باد مسلمانان چین !!

ہندوستان کے مسلمان جو دس کروڑ ہیں۔ وہ تو ابتک اپنا ایک رہنما تسلیم نہ کر سکے جس کے باعث ابتک دردر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں اور اغیار ان کو بے دست وپا کر رہے ہیں۔ مگر چین کے مسلمانوں نے جناب ہانے چینگ صاحب کو اپنا رہنما مقرر کر لیا ہے جسکی ہدایت سے اپنی ہر قسم کی روحانی۔ دینی اور دنیاوی کام میں ترقی کر رہے ہیں اور اپنی ہر قسم کی تنظیم کرکے ایک مرکز پر جمع ہو کر کے اپنی حالت کو بہتر بنانیکی کوشش میں مشغول ہیں۔

جب چین کے مسلمان ایک رہنما کی زیر ہدایات ایک مرکز پر متحد ہو چکے ہیں تو اُمید ہے کہ خدا وحدہٗ لاشریک اپنے فضل وکرم سے اب انکی ہر قسم کی ہمت طاقت جرأت عطا کریگا جس سے یہ اپنی عزت حاصل کرینگے اور اُن کو فلاح حاصل ہو جائیگی۔ کیا ہندوستان کے مسلمان بھی اسپر غور کرینگے کیا یہ بھی ایک اپنا رہنما منتخب کر کے ایک مرکز پر متحد ہو جائینگے۔ انکا عمل ہی اسکا جواب ہوگا۔ سید شمس الدین بخاری

۷۸۶ — ہوالکل — یامعین

تحریک اتحاد اسلامی

مسلمانو! بہار کا موسم آگیا !!

خزاں کے دن گذر چکے۔ چمن کے سرسبز ہونے کا وقت ہو گیا کیونکہ خدا کے فضل سے تمام اسلامی دنیا میں اتحاد کی تحریک پھیل رہی ہے۔ اسلئے کہ ہر ایک مسلم کا بنیادی اصول اتحاد ہے اور اسلام کا مقصد ہی دنیا میں نسل انسانی میں اتحاد قائم کرنا ہے۔ آج دنیا میں خون اور ہڈی پر جنگ برپا ہے کمزوروں کو کوئی حق نہیں ہے کہ وہ دنیا میں رہیں۔ اگر وہ دنیا میں رہنا چاہتے ہیں تو محکومی اور غلامی اختیار کرنی ہوگی۔ اور اسی ذلت میں زندگی کے ایام گذارنے ہوں گے۔

یہ تو دنیا کی حالت ہے مگر اسلام نسل انسانی کو اتحاد کی دعوت دیتا ہے۔ کہ آدمؑ کی اولاد تم سب ایک ہو۔ پھر یہ تفرقے اور لڑائی جھگڑے کیسے۔ مگر یہ سب جھگڑے اور فرقہ بندیاں اسوقت تک دور نہیں ہو سکتیں جبتک اسلام کے فرزند متحد ہو کر ایک مرکز پر نہ آجائیں۔ چونکہ تحریک اتحاد اسلامی کا مقصد ہی یہی ہے کہ تمام مسلمان اپنے تفرقے مٹا کر ایک ہو جائیں۔ ایک ہو جانے کے بعد نسل انسانی متحد ہو سکتی ہے۔ مگر جبتک مسلمان متحد نہ ہو جائیں۔ دنیا کے فتنہ و فساد، لڑائی جھگڑے، فرقہ بندیاں بند نہیں ہو سکتی ہیں۔ چونکہ خدا کے فضل سے

اتحاد کی طرف سعید الفطرت روحیں متوجہ ہو رہی ہیں۔ جس سے اُمید ہے کہ خزاں کا موسم ختم ہونے کا وقت قریب آگیا۔ اور بہار کا موسم آگیا ہے تاکہ یہ چمن سرسبز ہو جائے۔

خادم:۔ کشفی شاہ نظامی

---

۷۸۶   ہو الکل   یا معین

تحریک اتحادِ اسلامی

زیچوسلو ویکیہ کے مسلمان میدانِ عمل میں

جناب بیرن عمر رومن ایر نفلر آسٹریا سے تحریر کرتے ہیں کہ زیچوسلو ویکیہ کے دارالسلطنت بیراگیسے میں حاجی محمد عبداللہ برکشش اور مس عزیزہ النگر کی کوششوں سے اتحاد اسلامیہ کی جماعت قائم ہو گئی ہے جس سے اس علاقہ کے تمام مسلمان ایک مرکز پر جمع ہو رہے ہیں۔ کیونکہ اسلام کا مقصد ہی دنیا میں امن اور اتحاد کا پیغام دیتا ہے۔

اتحادِ اسلامی کی آواز سے مسلمان بیدار ہو رہے ہیں۔ اور بیدار ہو کر ایک مرکز پر رہنما کی ہدایت پر عمل کرنے کی سعی کر رہے ہیں۔ کیا ہندوستان کے دس کروڑ مسلمان

اسی طرح نا اتفاقی کا شکار ہوتے رہیں گے۔ کیا ہندوستان کے مسلمان اپنے تمام فروعی اختلافات کو مٹا کر ایک مرکز پر جمع نہ ہو جائیں گے؟

مسلمانو! اپنے اختلافات مٹا دو۔ اور سب ایک ہو جاؤ۔ ورنہ زمانہ ٹھوکریں مار مار کر ہمیشہ کے لئے ذلت کے گڑھے میں دفن کر دے گا۔

مسلمانو! کیا اس پر غور کر کے متحد ہو جاؤ گے؟

(خادم:۔ کشفی شاہ نظامی)

---

۷۸۶ ہو الکل یا معین!!

تحریک اتحاد اسلامی

مسلمانو! خزاں سے بہار کا کام لیا جائیگا!

تم اس کو مشکل خیال کرتے ہو۔ تم سمجھتے ہو۔ یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ میں نہیں کہتا بلکہ تاریخ شاہد ہے کہ ایسا ہی ہوا ہے اور ہوتا رہا ہے۔ کہ جب وقت ضرورت ہوتی ہے قوت ربانی نے خزاں سے بہار کا کام لے لیا۔ اب بھی ایسا ہونے والا ہے۔ اب بھی ایسا ہی ہوگا اور

ہو کر کے رہیگا۔ جسطرح تاتاریوں نے بغداد میں خلافت کی اینٹ سے اینٹ بجادی تھی اور اپنے زعم باطل میں انہوں نے اسلام کو مٹادیا تھا۔ یہ خزاں تھی جو اسلام کے سرسبز چمن پر وارد ہوئی۔ مگر آخر کیا ہوا۔ قدرت ربانی نے انہی تاتاریوں سے بہار کا کام لے لیا ہی اور وہی تاتاری جو اسلام کو مٹا رہے تھے۔ اسلام کے حلقہ بگوش ہو کر محافظ بن گئے۔ ابتک غازی مصطفیٰ کمال اتاترک کمر بستہ ہو کر حفاظت کر رہا ہے۔

وہی حی و قیوم وحدہٗ لاشریک خدا اب بھی یورپ والوں سے اسلام کا کام لینے والا ہے۔ تم جن کو آج دیکھتے ہو کہ اسلام کے اینٹ سے اینٹ بجانے پر تلے ہوئے ہیں کل تم ان کو اسلام کی خاطر شہید اور غازی بنتے دیکھو گے اور یورپ کے میدان میں اللہ اکبر کی تکبیریں سنو گے۔ اور یورپ کی ہر در و دیوار سے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی آوازیں سنو گے۔ کیونکہ قدرت ربانی کو انہیں سے اس چمن کو سرسبز کرانا ہے۔

مگر اے غافل مسلمانو! تم بیدار ہو جاؤ۔ تم آنے والے دور کو دیکھو کہ اسمیں کیا نظر آرہا ہے وہ تمام مٹ جائیں گے۔ جو آپس میں لڑتے رہیں گے جو خون اور ہڈی کی جنگ میں مشغول رہیں گے۔ اسلام نے جن کو بھائی بھائی بنا دیا۔ اسکے بعد جو ایک دوسرے کے دشمن ہو گئے جنہوں نے مسلمانوں میں اختلافات پیدا کئے ہیں۔ وہ تمام فنا کر دئے جائیں گے۔

قدرت ربانی انکو مٹا ڈالیگی۔ اور مٹانے والوں کو حلقہ بگوش اسلام کرکے اس چمن کو سرسبز کرائیگی۔ مسلمانو! کیا تم چاہتے ہو کہ اسی طرح نفاق اور حسد۔ بغض کا شکار ہو کر مٹ جاؤ۔ نہیں ہرگز نہیں۔ تو پھر آؤ۔ متحد ہو جاؤ۔ اتحاد کرلو۔ ایک مرکز پر جمع ہو جاؤ۔ اپنا ایک رہنما منتخب کرلو سب ایک ہو جاؤ۔ اور اپنی اصلاح کرکے سب نیک بن جاؤ۔ پھر تم دیکھوگے کہ قدرت ربانی خزاں سے بہار کا کام لے رہی ہے۔ اور چمن سرسبز ہو رہا ہے۔ مسلمانو! بصیرت کی آنکھوں سے پڑھو۔ اور عمل کرکے متحد ہو جاؤ۔

(خادم :۔ کشفی شاہ نظامی)

---

۸۶ ؎ — ہو الکل — یا معین !!

تحریک اتحاد اسلامی

مسلمانو! بیشک خزاں کا وقت گذر گیا!

مت ڈرو۔ مت غم کھاؤ۔ یقین کے ایام ختم ہو چکے۔ خزاں گذر رہی ہے۔ بہار آرہی ہے۔ اس وقت جو تمہاری حالت ہے۔ اسکو غور کرکے چشم بصیرت سے دیکھو۔ صاف دیکھ لوگے کہ خزاں کا موسم اپنا بوریہ بستر لپیٹ رہا ہے۔ اور بہار کا موسم ہوا کے سرد سرد جھونکے دے رہا ہے۔ اب ضرورت ہے کہ خزاں کے موسم میں جو خرابیاں پیدا ہو چکی ہیں۔ ان کو دور کردو۔ اور خودرو اور ناقص پودے جو چمن کی عمدہ زمین کو خراب کر رہے ہیں۔ انسے کھاد کا کام لیا جائے تاکہ تمام چمن سرسبز ہو جائے کیونکہ خزاں کا وقت گذر رہا ہے۔

(خادم :۔ کشفی شاہ)

۷۸۶ ہوالکل یا معین !!

مسلمانوں کی عسکری تنظیم

اور

اصلاح کا نسخہ

ہندوستان کے مسلمانوں کی اصلاح یا اُن کے مرض کو دور کرنے کیلئے بہت
جو علاج تجویز ہوتے ہیں اور جو جو کوشش کی گئی ہے اُنکا کسی بہتر یا مقصود کا پتہ نہیں دیتی
ہیں۔ ہر ایک عالم۔ ہر ایک لیڈر اور رہنما اور ہر ایک مشائخ کوشش میں مصروف ہے مگر

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

کی حالت ہو رہی ہے حتیٰ کہ اسقدر کوششوں کا نتیجہ یہ ہونا چاہئے تھا کہ ذلت کے ایام ختم ہوتے اور
فلاح حاصل ہوتی۔ مگر ہوا یہ کہ فلاح کے دروازے بند ہوتے جاتے ہیں اور ذلت بڑھی جاتی ہے گویا
ہندوستان کا مریض مسلمان روز بروز زیادہ مرض میں مبتلا ہوتا جاتا ہے۔ اسکا باعث یہی ہو کہ یا تو
تشخیص غلط ہے یا علاج درست نہیں یا پرہیز نہیں کیا جاتا اور یا موت کا وقت قریب آگیا ہے
ورنہ ایسا ہوتا اور اب تک مسلمانوں کو فلاح کا راستہ مل جاتا اور وہ بھی دُنیا کی دوڑ میں

برابر کے شریک ہوتے بلکہ دوسروں کیطرح زمین کے وارث بن جاتے۔

دراصل اگر ہر ایک مسلمان غور کریگا اور حالات پر پورے طور پر نظر کریگا۔ تو اُسکو معلوم ہو جائیگا کہ اس مرض کو دور کرنیکے لئے جو کوشش ہوئی۔ جو سعی کی گئی۔ وہ غلط طریقہ سے کیگئی جس کے باعث مرض میں اور ترقی ہوئی اور اب موت کا وقت قریب آچکا ہے۔ نزع کا عالم طاری ہو رہا ہے۔

اب اسی حالت میں جب مریض کی یہ حالت ہو۔ حیات و ممات کا سوال سامنے آجائے تو ایک آخری کوشش اسوقت ہوتی ہے جس سے یا تو مریض صحت یاب ہو کر زندگی کی دوڑ میں شامل ہو جاتا ہے اور شامل ہی نہیں بلکہ آگے بڑھ جاتا اور یہ ہمیشہ کے لئے ذلت کی غار میں گر کر اپنی ہستی کو فنا کر دیتا ہے۔

ہادی عالم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے قبل جو حالت عربوں کی تھی وہی نقشہ آج ہندوستان کے مسلمانوں کا نظر آتا ہے۔ اگر غور کر کے دیکھا جائے تو جس مرض میں آج ہندوستان کے مسلمان مبتلا ہیں۔ زمانہ جاہلیت میں بھی یہی حالت عربوں کی تھی وہ بھی ۳۶۰ بتوں کو پوجتے تھے۔ تم نے بھی ہر روز کا ایک بُت تیار کر رکھا ہے۔ وہ بھی علم سے بے بہرہ تھے۔ تمہاری بھی یہی حالت ہے۔ اُنکا اخلاق بھی کمزور تھا۔ تمہاری بھی یہی حالت ہے۔ وہ بھی ایک دوسرے کے خون کے پیاسے تھے۔ یہ بھی اسی میں مبتلا ہیں۔ اُن میں بھی نااتفاقی اور گمراہی موجود تھی۔ یہ بھی

ایک دوسرے کے دشمن۔ اُن میں بھی اتحاد مفقود۔ یہ بھی اتحاد سے دُور ہیں۔ غرضیکہ جو حالت عرب کی زمانہ جاہلیت میں تھی۔ وہی حالت اب اُنکی ہے۔

ہادیٔ عالم حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلم کے قبل بھی عرب میں صلاح کی کوششیں ہوئیں اور عربوں کو ذلّت سے نکالنے کے لئے کئی تحریکیں جاری ہوئیں مگر سب ناکام رہیں۔ یہودیوں نے اسوقت کوشش کی کہ عربوں کی اصلاح کیجائے۔ اُنہوں نے خیبر میں اپنا مرکز قائم کیا اور عربوں کی جہالت دُور کرنیکی کوشش کی مگر ناکامی کا مُنہ دیکھنا پڑا۔ اور عربوں کی جو حالت تھی وہی رہی۔ باوجود اسکے کہ یمن کا بادشاہ یہودی ہو گیا تھا مگر حجاز کی حالت میں کچھ فرق نہ آیا۔ اسی طرح عیسائیوں نے کوشش کی اور نجران انکا مرکز تھا اور رومی سلطنت اُنکی پُشت پر تھی۔ مگر عرب پر اسکا بھی کچھ اثر نہ ہوا۔ اسیطرح زرتشتیوں نے کوشش کی مگر اُنکو بھی کامیابی نہ ہوئی۔ خود مکہ معظمہ میں تحریک شروع ہوئی کہ ذلت اور جہالت کو دُور کردیا جائے مگر اسکا بھی اثر نہ ہوا۔ مگر جب اُسکے سرزمین سے صرف عربوں کی فلاح کیلئے نہیں بلکہ تمام دُنیا کی فلاح کیلئے ایک یتیم نے بیڑہ اٹھایا تو کیا باعث ہوا کہ جس کام کو یہودی اور عیسائی اور اُنکی طاقتیں نہ کرسکیں۔ اس کو ایک یتیم نے بیس سال کے عرصے میں کیا سے کیا کردیا۔ وہ انقلاب پیدا ہوا کہ عرب کے جاہل بدو علم سے مالامال ہو گئے۔ بکریاں اور اونٹ چراتے چراتے تخت و تاج کے وارث ہو گئے

قیصر و کسریٰ کے تختوں پر قبضہ کرلیا جو اُنکی اصلاح کرتے تھے۔ ان عربوں نے انہیں کی اصلاح کردی۔ جسطرف انہوں نے قدم اٹھایا۔ دُنیا اُنکے قدموں کے نیچے آتی چلی گئی جسکی طرف نظر اٹھائی اسکو زیر نظر کرلیا۔ اور نااتفاقی کی دلدل سے نکلکر بھائی بھائی بن گئے۔ جسطرح عربوں کو یہودیوں۔ عیسائیوں اور آتش پرستوں نے عیسائی۔ یہودی اور زرتشتی بنانیکی کوشش کی اور اصلاح کیلئے یہ نسخے استعمال کئے۔ آج یہی تمہارے یہ تمام گمراہ لیڈر۔ رہنما۔ علماء تم کو گمراہی کی طرف کا راستہ بتارہے ہیں۔ تم کو مُسلم بنانیکی بجائے یہودی عیسائی اور کافر بنانے میں مشغول ہیں تو پھر مرض کسطرح دور ہو۔

کیا جسوقت ہادیٔ عالم حضرت محمد مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو کہا کہ کہو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اس وقت کوئی جماعت آپ کے ساتھ تھی؟ یا آپ کو اس وقت کوئی خیال تھا کہ میں ایک انجمن بنالوں۔ اسکا ایک دفتر ہو۔ اس کا چندہ ہو۔ کوئی اس کا صدر ہو۔ کوئی اُسکا سکرٹری ہو۔ کیا آج جو مسلمانوں کی اصلاح کررہے ہیں۔ وہ غور کریں اور دیکھیں کہ وہاں یہ کچھ بھی نہیں تھا۔ وہاں ایک حق کی آواز تھی کہ کہو لاالٰہ الااللہ محمد رسول اللہ۔ جب تم نے لاالٰہ الّا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ لیا۔ تمہاری بیماری رک جائیگی۔ مرض ترقی نہ کریگا۔ کیونکہ یہ تمام بیماریوں کو روک دیگا۔

اور اسکے بعد سب سے بڑی حکمت والی کتاب ہے۔ اُس کو لیلو۔ اور اسپر عمل کرو۔ یہ حکمت والی کتاب خدا کا آخری شفا کا نسخہ ہے۔ جسکو استعمال کرتے ہی تمہاری تمام بیماریاں دور ہو جائینگی اور اگر تم نے اس نسخہ کو ہمیشہ پاس رکھا۔ اور باقاعدہ اسپر عمل کرتے رہے اور اسکا استعمال جاری رکھا تو تم کبھی بیمار نہ ہو گے اور جہاں چھوڑا اور الماریوں میں بند کر دیا۔ اُسپر غلاف چڑھا دیا اور اسکا عمل ترک کر دیا اسی وقت تمام بیماریاں تم میں عود کر آئینگی اور تم بیمار ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائیگی۔ اور نااتفاقی تم میں آجائیگی۔ ذلت کے غار میں گر جاؤ گے۔

خبردار خبردار! خدا کی اس رسی کو جو خدا اور انسان میں واسطہ قرار دی گئی ہے جو خدا سے تم کو ملانے والی ہے۔ اسکو مت چھوڑنا۔ اُس کو مضبوطی سے پکڑے رکھنا۔

یہ وہ آواز تھی جو غار حرا سے نکلی اور عربوں کے کانوں تک پہنچی۔ عرب کے بدو، جہالت کے سخت بیماروں کو جب یہ دوا دی گئی جس نے یہ دوا پی لی۔ شفایاب ہو گیا۔ ہمیشہ کے لئے ابدی فلاح حاصل ہو گئی۔ اور بہشت کی زندگی اُسکے لئے لازمی قرار دی گئی اور جس نے انکار کیا موت نے اسکو آدبایا۔ ذلت سے بدتر موت اسپر طاری ہو گئی۔ اور ابدی لعنت اور ابدی دوزخ

کی زندگی اس کے لئے مقرر ہو گئی۔

رہبر عالم حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلم نے یہ شفا کا نسخہ عربوں کو پلایا تھا اس نُسخہ سے عربوں کو شفا حاصل ہوئی تھی۔ اسی نسخہ سے مرض دُور ہوا تھا۔ آج بھی یہ نسخہ موجود ہے آج بھی یہ دَوا تیار ہے۔ آج بھی اگر مسلمان شفا چاہتے ہیں۔ آج بھی اگر مسلمانوں کو اپنی اصلاح کا خیال ہے تو اسی نسخہ کو استعمال کریں۔ شفا حاصل ہو جائیگی۔

مسلمانو! غور کرو اور اچھی طرح غور کرو۔ ہر ایک تمکو اپنا غلام بنانا چاہتا ہی۔ ہر ایک اصلاح جو تمہارے سامنے پیش کیجاتی ہے ہر ایک نُسخہ جو تمکو دیا جاتا ہی جس سے مرض اور بڑھ جاتا ہے۔ اسکا یہی مقصد ہی کہ گناہوں اور غلامی کی ذلت تم پر طاری رہے۔

جو شفا کا نسخہ خدا وحدہٗ لاشریک نے اپنے حبیب حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ تمام جہانوں کی شفا کیلئے دیا ہے۔ وہ ہر اُس شخص کو جس نے اسکو استعمال کیا۔ شفا کا پیغام دیتا ہے اور ابدی شفا عطا کرتا ہی جس سے ذلت دُور ہو جاتی ہے اور غلامی سے نجات حاصل ہو جاتی ہی کیونکہ جب اس نُسخہ کا استعمال شروع ہوتا ہی۔ تمام غلامی کی زنجیریں کٹ جاتی ہیں اور وہ خدا وحدہٗ لاشریک جو حاکم الحاکمین ہے جو جہانوں کا مالک اور بادشاہ ہے

صرف اسکا ہی بندہ اس کا ہی غلام رہ جاتا ہے۔ پھر اُس کا سر کسی طاغوتی طاقت کے آگے نہیں جھک سکتا۔ اور وہ ہمیشہ ہر محفل میں سر بلند رہتا ہے۔ کیونکہ وہ خدا کا سپاہی بن جاتا ہے۔ اسی واسطے تو عرب کے بدو بکریاں چراتے چراتے حکومتوں کے وارث ہو گئے تھے۔ اور ہر حکومت کو اپنے قدموں کے نیچے ڈال دیا تھا۔

آؤ! مسلمانو۔ چھوڑ دو۔ ہر ایک دوا کو جو تم کو پلائی جاتی ہے۔ ترک کر دو۔ ہر ایک علاج سے کنارہ کش ہو جاؤ۔ ہر ایک گمراہ لیڈر۔ پیر۔ علماء اور رہنما سے دور ہٹ جاؤ۔

محبوب خدا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کے اسوۂ حسنہ کی طرف عمل کیلئے بڑھو۔ تمہارا لیڈر یہی ہے۔ تمہارا رہبر یہی ہے۔ تمہارا رہنما یہی ہے۔ یہی مجاہد اعظم ہے۔ قرن اولیٰ کے مسلمانوں نے اسی کی آواز پر لبیک کہا تھا۔ آج بھی اسی کا اسوۂ حسنہ تمکو بلا رہا ہے۔ آج بھی اسی کی طرف تمکو دعوت دی جاتی ہے۔ جس حکیم الامت نے قرن اوّل میں دوا دی تھی۔ اور شفا حاصل ہو گئی تھی۔ آج پھر اسی کے اسوۂ حسنہ کی طرف بلایا جا رہا ہے۔ اور وہی قرآن پاک کا نسخہ دیا جاتا ہے جس کو خدا وحدہٗ لاشریک نے تمام دنیا کے لئے شفا قرار دیا ہے۔ اسی نسخہ کو استعمال کرو۔ شفا حاصل ہوگی۔ تمہاری اصلاح ہو جائیگی تمہاری فلاح ہو جائے گی۔ آج جو تم کئی

فرقوں میں بنٹ گئے ہو۔ پھر مسلم ہو جاؤ گے اور خدا کے سپاہی بن جاؤ گے۔ کیونکہ صحابہ
کرام رضی اللہ عنہم کے پاس بھی یہی قرآن پاک تھا اور انہوں نے اسی پر عمل کیا تھا۔ تم بھی اسی پر عمل کر کے
دیکھو پھر کیا ظہور میں آتا ہے۔ ہر ایک مسلم سپاہی کو قرآن کے ماتحت رہنا چاہیے کیونکہ
قرن اول میں مسلم سپاہیوں نے اس کو استعمال کر کے نصف دنیا کو قبضہ میں کر لیا تھا۔ آج بھی
مسلم عسکری تنظیم کے ماتحت مسلمانوں کو اسی طرف بلایا جاتا ہے۔ تاکہ تمام فرقوں اور
بدعتوں سے نکل کر خدا کے سپاہی بن جائیں اور دنیا کو دین حق کا
نسخہ پلانے کے لئے جد و جہد کریں۔ تاکہ تمام نسل انسانی کو شفا حاصل ہو جائے جو آج
فتنہ و فساد میں مبتلا ہو چکی ہے۔ تاریکیاں دور ہو جائیں اور دنیا میں امن امان کا
زمانہ آ جائے۔

(خادم:۔ کشفی شاہ)

تحریک اتحاد اسلامی پر لبیک

سید محمد رفعت حلمی عراقی سیاح نے تحریک اتحاد اسلامی کی تائید کرتے ہوئے تمام دنیائے اسلام میں اتحاد و اتفاق کے سلسلے میں کام کرنیکا وعدہ کیا ہے۔ چنانچہ موصوف اس سلسلے میں تمام دنیا کا سفر کر رہے ہیں۔ اسوقت موصوف ریاست حیدرآباد (دکن) میں دورہ کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ موصوف کو اپنے ارادے میں کامیاب کرے۔ آمین

lami.

38856

203

